جمعرات 22- اکتوبر 1998ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

جمعرات 22 اکتوبر 1998ء   1419 ہجری - 22 اخاء 1377 ہش   جلد 48-83 نمبر 235

Digitized by Khilafat Library Rabwah

التواء سالانہ اجتماع انصاراللہ

مجلس انصاراللہ پاکستان کے سالانہ اجتماع مجوزہ مورخہ 30-31- اکتوبر و یکم نومبر 1998ء کے لئے ابھی تک انتظامیہ کی طرف سے اجازت نہیں ملی۔ جملہ اراکین مجلس کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ ان تاریخوں میں اجتماع انصاراللہ نہیں ہو گا۔ ضلعی عہدیداران جملہ مجالس میں یہ اطلاع پہنچا دیں۔

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ - پاکستان)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

شیطان کے وساوس بہت ہیں اور سب سے زیادہ خطرناک وسوسہ اور شبہ جو انسانی دل میں پیدا ہو کر اسے خسر الدنیا والاخرة کر دیتا ہے۔ آخرت کے متعلق ہے' کیونکہ تمام نیکیوں اور راستبازیوں کا بڑا بھاری ذریعہ منجملہ دیگر اسباب اور وسائل کے آخرت پر ایمان بھی ہے اور جب انسان آخرت اور اس کی باتوں کو قصہ اور داستان سمجھے تو سمجھ لو کہ وہ رد ہو گیا اور دونوں جہانوں سے گیا گذرا ہوا۔ اس لئے کہ آخرت کا ڈر بھی تو انسان کو خائف اور ترساں بنا کر معرفت کے سچے چشمہ کی طرف کشاں کشاں لے آتا ہے اور سچی معرفت بغیر حقیقی خشیت اور خدا ترسی کے حاصل نہیں ہو سکتی۔ پس یاد رکھو کہ آخرت کے متعلق وساوس کا پیدا ہونا ایمان کو خطرہ میں ڈال دیتا ہے اور خاتمہ بالخیر میں فتور پڑ جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 34)

انسان کو یہی لازم ہے کہ آخرت پر نظر رکھ کر برے کاموں سے توبہ کرے' کیونکہ حقیقی خوشی اور سچی راحت اسی میں ہے۔ یہ ایک یقینی امر ہے کہ کوئی بدکاری اور گناہ کا کام ایک لحظہ کے لئے بھی سچی خوشی نہیں دے سکتا۔ بدکار' بدمعاش کو تو ہر دم اظہار راز کا خطرہ لگا ہوا ہے۔ پھر وہ اپنی بدعملیوں میں راحت کا سامان کہاں دیکھے گا۔ آخرت پر نظر رکھنے والے ہمیشہ مبارک ہیں۔

مرد   آخر   بیں   مبارک   بندہ   ایست

دیکھو ان قوموں کا حال جن پر وقتاً فوقتاً عذاب آئے۔ ہر ایک کو یہی لازم ہے کہ اگر دل سخت بھی ہو تو اسے ملامت کر کے خشوع خضوع کا سبق دے۔ رونا اگر نہیں آتا' تو رونی صورت بناوے پھر خود بخود آنسو بھی نکل آئیں گے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 157)

تحریک جدید کے کام صدقہ جاریہ کی حیثیت رکھتے ہیں

○ "یاد رکھو تحریک جدید اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے بفضل خدا تحریک جدید کی نیکی ان نیکیوں میں سے ہے۔ کہ جو لوگ اخلاص سے راہ خدا میں قربانی کریں گے۔ اور متواتر کرتے چلے جائیں گے اللہ تعالیٰ ان کو ان کی موت کے ہزاروں سال بعد بھی ثواب عطاء فرماتا رہے گا۔ اس لئے کہ تحریک جدید کے چندے سے وہ کام ہو رہے ہیں جو صدقہ جاریہ کی ایک مستقبل حیثیت رکھتے ہیں"

(ارشاد سیدنا حضرت مصلح موعود (کتاب پانچہزاری مجاہدین ص 15)

جیسا کہ احباب کے علم میں ہے تحریک جدید کا سال 31- اکتوبر کو اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ اپنے وعدوں کی ادائیگی مکمل فرمائیں اور کوئی مجاہد بقایا دار نہ رہ جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

ایڈیشنل وکیل المال اول تحریک جدید)

یوم آخرت کے انکار کا نقصان

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

حضور سورہ النحل کی آیت نمبر 23 کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"اور جو لوگ آخرة پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل منکر ہیں اور وہ تکبر سے کام لیتے ہیں۔"

اس فقرہ میں اس سوال کا جواب دیا ہے کہ اگر خدا تعالیٰ کا ایک ہونا ایسا بدیہی امر ہے تو لوگ اس کے ایک ہونے کا انکار کیوں کرتے ہیں۔

اور وہ جواب یہ ہے کہ یہ انکار کسی دلیل پر مبنی نہیں۔ بلکہ باوجود ان دلائل کے شرک میں مبتلا ہونا اس وجہ سے ہے کہ یہ لوگ بعث بعد الموت کے منکر ہیں۔ اور اس انکار کی وجہ سے ان کے اندر سنجیدگی باقی نہیں رہی۔ کیونکہ جب یہ اپنے افعال کو بغیر نتیجہ سمجھتے ہیں۔ تو انہیں ان کے اچھا برا ہونے کے متعلق خاص فکر پیدا نہیں ہوتی۔

اور ضد اور تعصب میں کوئی حرج نہیں دیکھتے۔ کیونکہ ان کے خیال میں گرفت تو کوئی ہونی نہیں۔ اس لئے آہستہ آہستہ ان کے دل جاہل اور غبی ہو گئے اور وہ مادہ سمجھ اور ہدایت کا ان میں باقی نہیں رہا جو اس وقت انسان میں پیدا ہوتا ہے۔ جبکہ وہ یہ محسوس کرتا ہے کہ میرے اعمال کا کوئی اہم نتیجہ نکلنے والا ہے۔ غرض آخرت کے انکار کی وجہ سے لاابالی پن اور سنجیدگی کا فقدان ان میں پیدا ہو گیا ہے اور دل علم سے محروم رہ گئے ہیں۔ اور اس وجہ سے بدیہی اور یقینی باتوں کا انکار بھی دلیری سے کر دیتے ہیں اور غور کرنے کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ غرض اس جگہ منکرة کے معنے انکار کرنے والے کے نہیں بلکہ جاہل اور ناواقف کے ہیں۔ اور یہ بتایا ہے کہ بعث بعد الموت پر ایمان نہ ہونے کے سبب سے چونکہ سنجیدگی سے غور کرنے کا احساس نہیں۔ اس لئے اس عادت کی وجہ سے دلوں میں سمجھ کا مادہ جاتا رہا ہے اور ان کو حس ہی نہیں ہوتی کہ ہمارا ایک عقیدہ دوسرے عقیدہ کے خلاف ہے۔

دوسرا نتیجہ بعث بعد الموت کے انکار کا یہ بتایا کہ ان میں تکبر پیدا ہو گیا ہے۔ کیونکہ جو شخص جزاء سزا کا مومن نہ ہو وہ نڈر ہو جاتا ہے۔ اور جو نڈر ہو جائے وہ سچائی کا اقرار کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کرتا۔

غرض قلوبھم منکرہ اور ھم مستکبرون کے الفاظ سے درحقیقت دو قسم کے مشرکوں کا ذکر فرمایا ہے ایک وہ ہیں جن سے سنجیدگی سے غور کرنے کا مادہ جاتا رہا ہے اور جہالت میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ پس بوجہ دل کے بیمار ہو جانے کے وہ سچائی کے سمجھنے سے قاصر رہ گئے ہیں۔ اور دوسرے وہ لوگ جو دلائل سن کر ایک خدا کے عقیدہ کو دل میں تو صحیح سمجھتے ہیں لیکن تکبر اور ضد کی وجہ سے اس کا اقرار نہیں کرتے۔ کیونکہ جزاء سزا کے انکار کی وجہ سے وہ بے خوف ہیں اور سچائی کے انکار میں کوئی نقصان نہیں دیکھتے۔

(تفسیر کبیر جلد چہارم ص 153)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2-50 روپے

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالمِ روحانی کے لعل و جواہر

انوارِ قرآنی کے حصول کی عارفانہ راہ

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی رقمطراز ہیں۔

"حضرت مسیح موعود کی ہمیشہ سے عادت تھی کہ ب وہ اپنے کمرے یا حجرے میں بیٹھتے تو دروازہ بند کر لیا کرتے تھے۔ یہی طرز عمل آپ کا سیالکوٹ میں تھا۔ لوگوں سے ملتے نہیں تھے جب کچہری سے فارغ ہو کر آتے تو دروازہ بند کر کے اپنے شغل اور ذکر الٰہی میں مصروف ہو جاتے..... بعض لوگوں کو یہ ٹوہ لگی کہ یہ دروازہ بند کر کے کیا کرتے رہتے ہیں۔ ایک دن ٹوہ لگانے والوں کو حضرت مسیح موعود کی اس مخفی کارروائی کا سراغ مل گیا اور وہ یہ تھا کہ آپ مصلیٰ پر بیٹھے ہوئے قرآن مجید ہاتھ میں لئے دعا کر رہے ہیں۔

"یا اللہ تیرا کلام ہے۔ مجھے تو تو ہی سمجھائے گا تو میں سمجھ سکتا ہوں۔"

(سیرت حضرت مسیح موعود جلد اول نمبر دوم صفحہ 12۔ مطبوعہ ہندوستان سٹیم پریس لاہور۔ ستمبر 1915ء)

بچوں کو تحریک دعا اور اس کا لطیف فلسفہ

سیدنا حضرت مصلح موعود کا ایک پر معارف بیان۔

"حضرت مسیح موعود..... بھی دوسروں کو دعا کے لئے کہا کرتے تھے۔ بلکہ بعض اوقات بچوں کو بھی دعا کی تحریک کیا کرتے تھے مجھ سے بھی آپ کئی مواقع پر دعا کے لئے کہا کرتے تھے۔ مجھے یاد ہے ایک دفعہ آپ نے مجھے دعا کے لئے فرمایا اس وقت میری عمر نو سال کی تھی۔

اس کے علاوہ ایک بات اور بھی ہے کہ جہاں روحانی عالم میں

طاقتور کی دعا اس لئے سنی جاتی ہے کہ وہ مقبول ہے وہاں کمزور کی اس لئے سنی جاتی ہے کہ وہ رحم کا زیادہ مستحق ہے۔ بعض مواقع پر اللہ تعالیٰ کی رحمت کمزور کی دعا زیادہ جلدی قبول کر لیتی ہے۔"

(الفضل 5۔ اپریل 1935ء ص 5)

امانت ربِّ جلیل کی واپسی کا پُرکیف نظارہ

حضرت ملک غلام حسین صاحب رہتاسی کا ایک بیٹا چار پانچ سال کی عمر میں فوت ہو گیا جس کا ان کی اہلیہ صاحبہ کو از حد صدمہ ہوا اور انہوں نے رو رو کر برا حال کر لیا۔ حضرت مسیح موعود نے طلب فرما کر صبر کی تلقین کی اور بڑی شفقت سے فرمایا۔

"ایک بڑی نیک عورت تھی اس کا خاوند باہر گیا تھا جس دن اس نے واپس آنا تھا اتفاقاً اس دن اس کا جوان بچہ جو ایک ہی تھا فوت ہو گیا تھا۔ اس عورت نے اپنے لڑکے کو غسل اور کفن دے کر ایک کمرہ میں رکھ دیا اور خود خاوند کے آنے کی تیاری کی۔ کھانے پکائے، کپڑے بدلے، زیور پہنا اور جب خاوند آیا تو اس کی خاطر داری میں مشغول ہو گئی۔ جب وہ کھانا کھا چکا اور آرام کر چکا تو اس نے کہا میں آپ سے ایک بات دریافت کرتی ہوں اور وہ یہ ہے کہ

اگر کسی کی امانت کسی کے پاس ہو اور وہ اس کو واپس مانگے تو کیا کرنا چاہئے اس نے کہا کہ فوراً امانت کو شکریہ کے ساتھ واپس کر دینا چاہئے۔

تو اس نیک بی بی نے کہا کہ ایک امانت آپ کے پاس بھی تو تھی۔ پھر وہ خاوند کو اس کمرہ میں لے گئی جہاں بچہ کی نعش پڑی ہوئی تھی اور کہا کہ اب اسے آپ بھی خدا کے سپرد کر دیں۔"

یہ سبق آموز واقعہ سنتے ہی حضرت ملک صاحب کی اہلیہ صاحبہ نے جزع فزع چھوڑ دی اور ان کا دل صبر و سکینت اور اطمینان سے بھر گیا۔

(شمائل احمد ص 79-80 مرتبہ چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ مطبوعہ دسمبر 1943ء قادیان)

★......★......★......★

قرآن کریم کے بغیر کامیابی محال ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

کامیاب وہی لوگ ہوں گے۔ جو قرآن کریم کے ماتحت چلتے ہیں۔ قرآن کو چھوڑ کر کامیابی ایک ناممکن اور محال امر ہے۔

(الحکم 31۔ جنوری 1901ء)

★......★......★......★

مہرِ درخشانِ احمدی

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کا روح پرور کلام

لامع ہُوا ہے مہرِ درخشانِ احمدی
ملتی ہے مفت نعمتِ الوانِ احمدی

ہندوستاں کا بختِ سیاہ کیوں نہ ہو سفید
ساطع ہُوا ہے مہرِ درخشانِ احمدی

ہاں قوتِ روح و قلب کی ہو جس کو آرزو
اک دم ہو میہمانِ سرِ خوانِ احمدی

تثلیث کیا ہے مکڑی کی جالی سے سست تر
توحید مستقیم ہے ایمانِ احمدی

اے خارزارِ دہر کے پژمردہ خاطرو
دوڑو کہ وا ہے بابِ گلستانِ احمدی

اے جاہلانِ معرفتِ علمِ حق، ادھر
آؤ، کہ اب کھُلا ہے دبستانِ احمدی

ابلاغِ حکمِ خالق و مالک کے واسطے
آیا ہے کمترینِ غلامانِ احمدی

مدّت ہوئی ہے سوئے ہوئے تم کو اب سنو
شیریں اذانِ مرغِ سحر خوانِ احمدی

روح کا لباس بیش بہا ہر قماش کا
بکتا ہے آؤ سچی ہے دکان احمدی

خواہش ہے ان کی جُوتیاں سیدھی کریں امیر
کیا ہی بڑی ہے شانِ فقیرانِ احمدی

اے خادمانِ مشن مبارک ہو بس تمہیں
یہ روپیہ۔ کہ ہم ہیں گدایانِ احمدی

کیا پوچھتے ہو میرے حسب کو نسب کو تم
صافی ہُوں اور ہُوں میں ثناء خوانِ احمدی

(اخبار "بدر" قادیان 8۔ دسمبر 1905ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم ریاض محمود باجوہ صاحب

قسط اول

حضرت صوفی احمد جان صاحب لدھیانوی

آپ لدھیانہ مشرقی پنجاب کے ایک مشہور صوفی بزرگ تھے۔ آپ کا زمانہ انیسویں صدی کا آخر نصف ہے آپ نے تجارت کی تین لاکھ کی دوکان چھوڑ کر درویشی اختیار کی۔ اور اعلیٰ درجہ کی امارت کو لات مار کر اور پس پشت ڈال کر بارہ برس تک بمقام رتڑ چھتڑ ضلع گورداسپور میں حضرت پیر سید امام علی شاہ صاحب نقشبندی کی خدمت میں درویشانہ فقر و فاقہ کی حالت میں رہے۔ پھر سلسلہ کی خلافت حاصل کرنے کے بعد لدھیانہ میں مسند ارشاد پر متمکن ہوئے۔ بندگان خدا کا رجوع اس کثرت سے آپ کی طرف ہونے لگا۔ کہ دور دراز مقامات تک آپ کی پیری مریدی کا سلسلہ جاری ہوا۔ بمبئی' کلکتہ' پشاور' لاہور' امرتسر' انبالہ اور دہلی وغیرہ شہروں سے مخلص اور ارادت مند جانثار مرید آپ کی بیعت میں داخل ہوئے۔

کتاب "طب روحانی" جو کہ اعلیٰ پائے کی کتاب ہے جس کے پڑھنے سے بذریعہ خیالی قوت اور توجہ کے۔ انسان سلب امراض کر سکتا ہے۔ اور بغیر دوا دارو کے محض قلبی تاثیر سے بیماریوں کا علاج کر سکتا ہے آپ کی ہی تصنیف ہے۔ آپ کے روحانی کمالات اور توجہ کی دھوم مچی ہوئی تھی۔ آپ کی دینی عظمت و مقام کا پتہ اس بات سے چلتا ہے کہ لدھیانہ کے بڑے بڑے علماء۔ مثلاً مولوی محمد صاحب لدھیانوی وغیرہ بھی آپ کے مریدوں یں شامل تھے۔

آپ کو مجمع فیوض سبحانی' منبع علوم روحانی قدوۃ الواصلین' زبدہ المحققین' صوفی باصفا' زاہد اتقیٰ فیاض زمان مسیحائے دوراں کے خطابات سے یاد کیا جاتا تھا۔

خود بیان کردہ حالات زندگی

آپ اپنی کتاب "طب روحانی" میں۔ اپنے حالات مختصر طور پر یوں بیان فرماتے ہیں۔

"اس ناکارہ جہان منشی احمد جان دہلوی ثم لدھیانوی۔ بخشے اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو۔ اور ڈھانکے عیبوں کو۔ آٹھ نو برس کی عمر سے طلب خدا اور یاد الٰہی کا شوق تھا۔ جہاں اس راہ کا مذکور ہوتا۔ وہاں بیٹھتا۔ اور جس جگہ کسی بزرگ کو سنتا وہاں جاتا۔ خلوت و تنہائی میں گریہ و زاری کرتا۔ اور جناب باری سے ملتجی ہوتا۔ کہ یا رب العالمین سیدھی راہ دکھا۔ اور گمراہی سے بچا۔ نہ کاروبار میں دل لگتا نہ نکاح کرنے کو جی چاہتا۔ حتیٰ کہ چالیس برس کی عمر تک۔ عالم تجرید میں بزرگوں کی خدمت میں پھرا کیا۔ اور بہت کاملوں کی خدمت بابرکت میں استفادہ کیا۔ چنانچہ بعد انتقال حضرت قبلہ عالم۔ خواجہ سلیمان چشتی تونسوی کے مکان شریف۔ رتڑ چھتڑ میں۔ غوث صمدانی۔ ظل رحمت یزدانی۔ حضرت امام ربانی۔ سید امام علی شاہ۔ نقشبندی المجددی کی خدمت بابرکت میں پہنچا۔ اور بارہ چودہ برس تک۔ خاک بوس آستان فیض ترجمان رہا۔

حضرت کی جناب سے اجازت نامہ عنایت ہوا۔ اور طالبان خدا کی ہدایت کے واسطے ارشاد فرمایا۔ چالیس برس کی عمر میں کدخدائی کی۔ اور لدھیانہ رہنا اختیار کیا۔ صدہا طالبان خدا کا رجوع ہوا۔ ہدایت کا رستہ جاری کیا۔ باوجود ناقابلیت کے۔ اس وقت تک کہ 1295ء ہجری ہیں۔ بائیس برس کا عرصہ ہوا کہ۔ لدھیانہ میں اسی ذوق و شوق میں طالبان خدا کے ساتھ بسر کرتا ہوں۔ اور دعا مانگتا ہوں کہ خدا تعالیٰ میرا اور میرے متعلقوں۔ اور دوستوں کا خاتمہ بخیر کرے۔ اور اعلیٰ درجہ کو پہنچاوے اور صالحوں کے ساتھ مارے اور حشر کرے اور بخشے اور گناہ معاف کرے"

حضرت مسیح موعود سے تعارف

بقول پیر افتخار احمد صاحب حضرت مسیح موعود سے تعارف اس وقت ہوا جب براہین احمدیہ کے پہلے تین حصے شائع ہوئے

حضرت صوفی صاحب نے جب ان تین حصوں کو پڑھا۔ تو آپ کے دل میں حضرت اقدس سے گہری عقیدت و محبت و ارادت پیدا ہوگئی۔ اور آپ کی زبان سے بے اختیار یہ شعر جاری ہوا۔

سب مریضوں کی ہے تمہیں پہ نگاہ
تم مسیحا بنو خدا کے لئے

(رجسٹر روایات جلد 7 ص 1 تا 6)

براہین احمدیہ پر ریویو

حضرت صوفی احمد جان صاحب نے۔ براہین احمدیہ کے متعلق۔ ایک مفصل ریویو۔ "اشتہار واجب الاظہار" کے نام سے شائع کیا۔ جس کا مکمل متن الفضل قادیان 23۔ جون 1931ء کے صفحہ 4 تا 7 پر شائع شدہ ہے۔ اس اشتہار میں آپ نے بڑے دلآویز الفاظ میں۔

اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے لکھا۔

"عالی جناب فیض رسان عالم' معدن جود و کرم' حجتہ........ برگزیدہ خاص و عام۔ حضرت مرزا غلام احمد صاحب دام برکاتہم رئیس اعظم قادیان ضلع گورداسپور پنجاب نے ایک کتاب مسمیٰ براہین احمدیہ سلیس اردو زبان میں (شائع کی ہے)

جس کی ضخامت قریب تین سو جز کے ہے۔ چاروں دفتر جو کہ قریباً 35 جز ہیں۔ نہایت خوشخط چھپ بھی گئے ہیں۔ اور باقی وقتاً فوقتاً چھپتے جائیں گے۔ اور خریداروں کے پاس پہنچتے رہیں گے۔

یہ کتاب دین (حق) اور نبوت محمدیہ ﷺ۔ اور قرآن شریف کی حقانیت کو۔ تین سو مضبوط دلائل عقلی اور نقلی سے ثابت کرتی ہے۔ اور عیسائی' آریہ' نیچریہ' ہنود اور برہمو سماج وغیرہ۔ جمیع مذاہب مخالف (دین) کو از روئے تحقیق رد کرتی ہے۔

حضرت مصنف نے دس ہزار روپیہ کا اشتہار دیا ہے۔ کہ اگر کوئی مخالف (دین حق) یا مکذب...... تمام دلائل۔ یا نصف یا خمس تک بھی رد کر دے۔ تو مصنف صاحب اپنی جائیداد دس ہزار روپے کی اس کے نام منتقل کر دیں گے۔

چنانچہ یہ اشتہار۔ براہین احمدیہ کے حصہ اول میں درج ہے۔ یہ کتاب مشرکین و مخالفین (دین) کی بیخ و بنیاد کو اکھاڑتی ہے۔ اور اہل (دین حق) کے اعتقادات کو ایسی قوت بخشتی ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایمان اور (دین حق) کیا نعمت عظمیٰ ہے۔ اور قرآن شریف کیا دولت ہے۔ اور دین محمدی کیا صداقت ہے۔ اور آیات قرآن مجید کا اس کتاب میں اپنے اپنے موقعوں پر حوالہ دیا گیا ہے 20 سیپاروں کے قریب ہے۔ منکروں کو معتقد۔ اور ست اعتقادوں کو چست۔ اور غافلوں کو آگاہ (اور) مومنوں کو عارف کامل بناتی ہے۔ اور اعتقادات قویہ (دینیہ) کی جڑ قائم کرتی ہے۔ اور جو وساوس مخالف پھیلاتے ہیں۔ ان کو نیست و نابود کرتی ہے۔ اس چودھویں صدی کے زمانہ میں کہ ہر ایک مذہب و ملت میں ایک طوفان بے تمیزی برپا ہے بقول شخصے

کافر نئے نئے ہیں مسلمان نئے نئے

ایک ایسی کتاب اور ایک ایسے مجدد کی بے شک ضرورت تھی جیسی کہ کتاب براہین احمدیہ۔

اس کے مؤلف جناب مخدومنا مولانا میرزا غلام احمد صاحب دام فیوضہ ہیں۔ جو ہر طرح سے دعویٰ (حق) کو مخالفین پر ثابت کرنے کے لئے موجود ہیں۔ جناب موصوف عامی علماء اور فقراء میں سے نہیں۔ بلکہ خاص اس کام پر منجاب اللہ مامور اور ملہم اور مخاطب الٰہی ہیں۔

صدہا سچے الہام۔ اور مخاطبات۔ اور پیشگوئیاں اور رؤیاء صالحہ۔ اور امر الٰہی۔ اور اشارات اور بشارات۔ اجراء کتاب اور فتح و نصرت اور ہدایات امداد کے باب میں زبان عربی' فارسی' اردو' انگریزی وغیرہ میں ہیں۔ حالانکہ مصنف صاحب نے ایک لفظ بھی انگریزی کا نہیں پڑھا۔ چنانچہ صدہا مخالفین (دین) کی گواہی سے ثابت کر کے کتاب میں درج کئے گئے ہیں۔ جن سے بخوبی صداقت پائی جاتی ہے اور یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ مصنف صاحب بے شک امر الٰہی سے اس کتاب کو لکھ رہے ہیں اور صاف ظاہر ہوتا ہے کہ بموجب حدیث نبوی ﷺ کہ ہر صدی کے سر پر ایک مجدد آئے گا جو دین کی تجدید کرے گا۔ (ابوداؤد)

...... مصنف صاحب اس چودھویں صدی کے مجدد۔ اور مجتہد اور محدث۔ اور کامل مکمل افراد (......) میں سے ہیں۔

سن شریف حضرت کا قریباً چالیس یا پینتالیس ہوگا۔ اصلی وطن اجداد کا قدیم ملک فارس معلوم ہوتا ہے۔ نہایت خلیق' صاحب مروت و حیا' جوان رعنا' چہرہ سے محبت الٰہی ٹپکتی ہے۔ اے ناظرین میں سچی نیت اور کمال جوش صداقت سے التماس کرتا ہوں کہ بے شک و شبہ جناب میرزا صاحب موصوف۔ مجدد وقت اور طالبان سلوک کے لئے کبریت احمر اور سنگ دلوں کے واسطے پارس اور تاریک باطنوں کے واسطے آفتاب اور گمراہوں کے لئے خضر اور منکرین (دین) کے واسطے سیف قاطع اور حاسدوں کے واسطے حجتہ بالغہ۔ (ہیں)

یقین جانو کہ پھر ایسا وقت ہاتھ نہ آئے گا۔ آگاہ ہو کہ امتحان کا وقت آگیا ہے اور حجت الٰہی قائم ہو چکی ہے اور آفتاب عالمتاب کی طرح بدلائل قطعیہ ایسا ہادی...... بھیج دیا ہے کہ سچوں کو نور بخشے اور ظلمات و ضلالت سے نکالے اور جھوٹوں پر حجت قائم کرے"

مریدوں کو حضرت مسیح موعود کی بیعت کی ہدایت

حضرت صاحبزادہ پیر افتخار احمد صاحب اپنی کتاب "انعامات خداوند کریم" کے صفحہ 7 پر لکھتے ہیں کہ "براہین احمدیہ کی اشاعت کے بعد اگر آپ کے پاس کوئی مرید ہونے کو آتا تو آپ فرماتے "سورج نکل آیا ہے اب تاروں کی ضرورت نہیں جاؤ حضرت صاحب کی بیعت کرو"

اسی طرح حضرت شہزادہ عبدالمجید صاحب لدھیانوی کی ایک تحریر مطبوعہ الحکم سات مارچ 1920ء کے مطابق "جب کبھی کوئی نیا مرید بیعت ہونے کے واسطے آپ کی خدمت مبارک میں آتا تو آپ کھلے کھلے اور پر زور الفاظ میں فرمایا کرتے کہ اب امام وقت اور مجدد زمان آگئے ہیں اب لوگوں کو مناسب ہے کہ قادیان جاویں اور امام وقت سے فیض حاصل کریں۔ اور لوگوں کو یوں سمجھایا کرتے تھے۔ اب خدا تعالیٰ نے ایسے مرد کو بھیج دیا ہے جس نے عرفان کا دریا بہا دیا ہے"

حضرت مسیح موعود کا مکتوب گرامی

حضرت اقدس مسیح موعود کو جب حضرت صوفی احمد جان صاحب کا براہین احمدیہ سے متعلق ریویو پر اشتہار ملا۔ تو آپ نے 6۔ مارچ 1884ء کو ایک خط صوفی صاحب کو لکھا جو الحکم 19 مئی 1889ء کے صفحہ 2 پر شائع شدہ ہے آپ نے لکھا:۔

مخدومی مکرمی اخویم منشی احمد جان صاحب......

بعد ہذا۔ المخدوم کے دونوں عنایت نامے مع اشتہار پہنچ گئے......

آں مخدوم نے اس عاجز کو جو کچھ اپنی نسبت لکھا ہے۔

وہ عاجز کے دل میں ہے۔ مشت خاک کی کیا حقیقت ہے کہ کچھ دعویٰ کرے یا زبان پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لاوے۔ لیکن اگر خداوند کریم نے چاہااور توفیق بخشی تو حضرت احدیت میں عاجزانہ دعا کروں گا۔ آپ اپنے کام میں جہاں تک ممکن ہو سرگرمی سے متوجہ ہوں۔ کیونکہ ایسی محبت متحقق ہوتی ہے۔

اور حصہ چہارم کے صفحہ 519 میں ایک الہام یہ ہے (-) یہ الہام اگرچہ بصورت ماضی ہے لیکن اس سے استقبال مراد ہے اور اس کے یہ معنی ہیں کہ خدا تعالیٰ تم پر احسان کرے گا۔ اور تمہارے دوستوں سے نیکی کرے گا۔ اور پھر حصہ سوم صفحہ 242 میں یہ الہام ہوا "(......)" اس کے بھی اس جگہ یہی معنی ہیں کہ جو لوگ ارادت سے رجوع کرتے ہیں ان کا عمل مقبول ہے اور ان کے لئے قدم صدق ہے۔

پھر صفحہ 241 میں ایک الہام ہے (-) یعنی تیری مدد وہ لوگ کریں گے جن کے دلوں میں ہم آپ ڈالیں گے۔ سو ان سب الہامات کی خوشنودی حضرت احدیت کے ان مومنوں کی نسبت سمجھی جاتی ہے جن کو خدا نے اس طرف رجوع بخشا ہے۔ اس سے زیادہ ذریعہ حصول سعادت اور کوئی نہیں۔ کہ جو مرضی مولیٰ ہے اس کے موافق کام کیا جائے اور مولیٰ کریم کی ایک نظر عنایت انسان کے لئے کافی ہے۔ میں یقیناً سمجھتا ہوں کہ جو اخوان مومنین۔ اس بات کے لئے توفیق دیئے گئے ہیں۔ کہ جو انہوں نے صدق دل سے اس احقر عباد کا انصار ہونا قبول کر لیا ہے۔ ان کے لئے حضرت احدیت میں بڑے بڑے اجر ہیں۔ اور میں اجمالی طور پر ان کو عجیب نور سے منور دیکھتا ہوں۔ اور میں دیکھ رہا ہوں کہ وہ نہایت ہی سعید ہیں اور دنیا کی روشنی ہیں۔

ایک الہام (براہین) حصہ چہارم کے صفحہ 55 کی اخیری سطر میں درج ہے (-)

یہ الہام اس کثرت سے بار بار ہوا تھا کہ جس کی تعداد خدا ہی کو معلوم ہے۔ اس میں بھی انواع و اقسام کے برکات کا وعدہ ہے۔ غرض کریم میزبان سب کو اپنی طرف بلاتا ہے۔ کہ جب اس کے طعام کا بندوبست کر لیتا ہے۔ اور وہی لوگ اس کے خوان نعمت پر بلائے جاتے ہیں۔ جن کو اس عالم الغیب نے اپنی نظر عنایت سے چن لیا ہے۔

سو جن کو اس نے پسند کر لیا ہے۔ ان کو وہ رد نہیں کرے گا۔ اور ان کی خطیات کو معاف فرما دے گا اور ان پر راضی ہو گا۔ کیونکہ وہ کریم و رحیم اور بڑا وفادار اور نہایت ہی محسن مولیٰ ہے۔

حضرت مسیح موعود کی پہلی بار زیارت

"براہین احمدیہ" کی اشاعت کے زمانے ہی میں۔ لدھیانہ میں حضرت صوفی احمد جان صاحب کے علاوہ۔ دیگر سعید روحوں کا گروہ۔ حضرت اقدس کے عقیدت مندوں میں شامل ہو چکا تھا۔ جس میں سرفہرست "حضرت قاضی خواجہ علی صاحب" حضرت نواب علی محمد صاحب آف جھجر، حضرت مولانا عبدالقادر صاحب اور حضرت شہزادہ عبدالمجید صاحب تھے۔

ان سب بزرگوں کے بار بار کے اصرار پر حضرت مسیح موعود 1884ء کی پہلی سہ ماہی میں لدھیانہ تشریف لے گئے ہیں۔ حضرت صوفی احمد جان صاحب نے اپنے مریدوں کو کہا ہوا تھا کہ حدیث میں "مامور زمانہ" کا حلیہ موجود ہے اس لئے اگرچہ میں نے حضرت کی پہلے زیارت نہیں کی پھر بھی میں از خود پہچان لوں گا۔

چنانچہ آپ اپنے چند مریدوں اور دونوں بیٹوں پیر منظور محمد صاحب۔ اور پیر افتخار احمد صاحب کے ساتھ حضرت اقدس کے استقبال کے لئے لدھیانہ اسٹیشن پر تشریف لائے۔ حضرت مولوی قطب الدین صاحب کے بقول جب آپ کی نظر حضرت اقدس پر پڑی تو بے اختیار آپ کے مونہہ سے یہ الفاظ نکلے "ھذا لیس وجہ کاذب" یعنی یہ جھوٹے شخص کا چہرہ نہیں۔

غرض بعد کے حالات نے ثابت کر دیا کہ آپ نے مامور زمانہ پہچاننے میں ذرا غلطی نہ کی۔ مامور زمانہ کی معرفت آپ کی روحانی بصیرت کی ایک عظیم کرامت ہے۔ حضرت اقدس کے متعلق آپ کی پیشگوئی خدا تعالیٰ نے سچی ثابت کر دی۔

حضرت اقدس کے قیام لدھیانہ کے دوران حضرت صوفی صاحب کو آپ کی مہمان نوازی کا شرف بھی حاصل ہوا۔ آپ حضور کی مجالس عرفان میں۔ نہایت اخلاص و ارادت کے ساتھ دوزانو ہو کر باادب بیٹھتے۔ اور عقیدت مند مریدوں کی طرح آپ کے کلمات سنتے۔ اور فیض حاصل کرتے۔

(تاریخ احمدیت جلد 2 صفحہ 46 تا 55)

بیت اللہ میں حضرت بانی سلسلہ کی دعا

حضرت صوفی احمد جان صاحب کو حضرت اقدس کے ساتھ تعلق میں بعض خصوصی امتیاز حاصل تھے۔ 1885ء میں جب حضور سے اجازت لے کر آپ حج کے لئے روانہ ہونے لگے تو حضرت اقدس نے اپنے قلم سے انہیں ایک درد انگیز دعا تحریر فرما کر دی اور ارشاد فرمایا کہ اس دعا کو بلا تبدیل و تغیر بیت اللہ میں پڑھیں چنانچہ حضرت صوفی صاحب نے یہ دعا حضرت اقدس کے ارشاد پر 9 ذی الحجہ 1302 ہجری بمطابق 19۔ ستمبر 1885ء کو میدان عرفات میں پڑھی۔ آپ کے پیچھے اس وقت آپ کے 20، 22 خدام اور عقیدت مند بھی تھے۔ جن میں حضرت شہزادہ عبدالمجید صاحب مجاہد ایران، حضرت خان محمد امیر خاں صاحب، حضرت قاضی زین العابدین صاحب سرہندی اور آپ کے فرزند حضرت صاحبزادہ پیر افتخار احمد صاحب بھی شامل تھے۔ آپ حضرت اقدس کا مکتوب مبارک اپنے ہاتھ میں لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا میں یہ خط بلند آواز سے پڑھتا ہوں تم سب آمین کہتے جاؤ۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ اس تاریخی دعا کا مکمل متن شائع شدہ ہے۔

جس کے الفاظ یہ تھے۔

"اے ارحم الراحمین ایک تیرا بندہ عاجز اور ناکارہ پُر خطا اور نالائق۔ غلام احمد جو تیری زمین ملک ہند میں ہے۔ اس کی یہ عرض ہے کہ۔ اے ارحم الراحمین تو مجھ سے راضی ہو۔ اور میری خطیئات اور گناہوں کو بخش کہ تو غفور و رحیم ہے۔ اور مجھ سے وہ کام کرا جس سے تو بہت ہی راضی ہو جائے۔ مجھ میں اور میرے نفس میں مشرق اور مغرب کی دوری ڈال۔ اور میری زندگی اور میری موت۔ اور میری ہر یک قوت اور جو مجھے حاصل ہے۔ اپنی ہی راہ میں کر اور اپنی ہی محبت میں مجھے زندہ رکھ۔ اور اپنی ہی محبت میں مجھے مار اور اپنے ہی کامل متبعین میں مجھے اٹھا۔

اے ارحم الراحمین جس کام کی اشاعت کے لئے تو نے مجھے مامور کیا ہے۔ اور جس خدمت کے لئے تو نے میرے دل میں جوش ڈالا ہے۔ اس کو اپنے ہی فضل سے انجام تک پہنچا اور اس عاجز کے ہاتھ سے حجت (دین حق) مخالفین پر اور ان سب پر جو اب تک (دین حق) کی خوبیوں سے بے خبر ہیں۔ پوری کر۔ اور اس عاجز اور اس عاجز کے تمام دوستوں۔ اور مخلصوں۔ اور ہم مشربوں کو۔ مغفرت اور مہربانی کی نظر سے۔ اپنے ظل حمایت میں رکھ کر۔ دین و دنیا میں آپ ان کا متکفل اور متولی ہو جا اور سب کو اپنی دار الرضاء میں پہنچا۔ اور اپنے نبی ﷺ اور اس کی آل اور اصحاب پر زیادہ سے زیادہ درود و سلام و برکات نازل کر آمین یا رب العالمین"

(تاریخ احمدیت جلد 2 ص 82)

—————(جاری ہے)—————

یتامیٰ کی خبر گیری صرف نیکی ہی نہیں بلکہ قوم کے کیریکٹر کو بلند کرنا ہے

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

قومی تباہی کے چار بڑے بڑے اسباب بیان کئے گئے ہیں جن میں سے پہلا اور اہم سبب یتامیٰ کی خبر گیری نہ کرنا ہے۔ بظاہر یہ ایک روحانی اور دینی کام معلوم ہوتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ قومی ترقی اور اس کے تنزل کے ساتھ اس کا بڑا گہرا تعلق ہے۔ اگر یتامیٰ کی خبر گیری نہ کی جائے، ان کی پرورش کو نظر انداز کر دیا جائے اور انکو دربدر دھکے کھانے پر مجبور کیا جائے تو دنیا میں کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی۔ دنیا میں بڑے سے بڑے کام قربانی چاہتے ہیں اور جب تک بڑی بڑی قربانیاں نہ ہوں اس وقت تک بڑے بڑے کام بھی نہیں ہوتے۔ اور بڑی بڑی قربانیاں دو ہی قسم کی ہوتی ہیں یا مالی یا جانی۔ مگر ہم دیکھتے ہیں انسان اپنے لئے تو تکلیف برداشت کر لیتا ہے۔ لیکن جب اسے خیال آتا ہے کہ میرے بال بچوں کا کیا بنے گا تو بہت لوگ بزدل بن جاتے ہیں اور قربانی کے میدان سے اپنے قدم کو پیچھے ہٹا لیتے ہیں۔ اگر کسی قوم میں یتامیٰ کی خبر گیری پوری طرح پائی جاتی ہو تو یہ ممکن ہی نہیں کہ جانی اور مالی قربانیوں کے وقت اس قوم کا کوئی ایک فرد بھی پیچھے رہے اور اپنے آپ کو قربانی کے لئے پیش نہ کرے بلکہ وہ ہنستا ہوا آگے بڑھے گا اور ہر قسم کے شدائد کو بخوشی برداشت کرنے کے لئے تیار ہو جائے گا۔ اگر لوگ روزانہ اپنی آنکھوں سے یہ نظارہ دیکھیں کہ فلاں شخص مر گیا تھا تو اس کے یتیم بچوں کو فلاں امیر لے گیا اور اس نے اپنے بچوں کی طرح اپنے گھر میں رکھ لیا، وہ ان میں اور اپنے بچوں میں کوئی فرق نہیں کرتا، وہ انہیں تعلیم دلا رہا ہے، انہیں اچھے سے اچھا کھانا کھلا رہا ہے، انہیں اچھے سے اچھا لباس پہنا رہا ہے تو جب بھی قربانی کا سوال پیدا ہو گا ہر شخص آگے بڑھے گا۔ اور کہے گا اگر میری جان بھی جاتی ہے تو بے شک جائے مجھے اس کی پروا نہیں۔ فلاں شخص مر گیا تو اس کے بچے فلاں قومی بھائی لے گیا اور اس نے انہیں اپنے بچوں کی طرح پالنا شروع کر دیا۔ فلاں شخص مر گیا تو اس کے بچوں کو فلاں شخص لے گیا اور ان کے اخراجات کا متکفل ہو گیا اگر میں بھی مر گیا تو کیا ہوا میرے بچوں کی قوم نگران ہو گی اور وہ مجھ سے زیادہ بہتر رنگ میں ان کی تربیت کا فرض سرانجام دے گی۔ یہ احساس ہر فرد کے دل میں پیدا ہو جائے اور یتامیٰ کی خبر گیری قومی طور پر کسی جماعت میں پائی جائے تو وہ جماعت کبھی مٹ نہیں سکتی۔ قربانیوں سے ہچکچاہٹ محض اس لئے پیدا ہوتی ہے کہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر ہم مر گئے تو ہمارے بچے خاک میں مل جائیں گے ان کا کوئی نگران نہیں ہو گا، ان کا کوئی پرسان حال نہیں ہو گا، لوگ انہیں ڈانٹیں گے، ان سے نوکروں کی طرح کام لیں گے، ان کو بوٹ کی ٹھوکروں سے ماریں گے، انہیں کھانے کے لئے سوکھے ٹکڑے اور پہننے کے لئے پھٹے پرانے کپڑے دیں گے، ان کے سروں پر محبت کا ہاتھ نہیں رکھیں گے، ان کو پیار کی نگاہوں سے نہیں دیکھیں گے، انہیں بات بات پر جھڑکیں گے، وہ روئیں گے تو انہیں چپ کرانے کی کوشش نہیں کریں گے، انہیں ضرورتیں پیش آئیں گی تو وہ ان کو پورا نہیں کریں گے۔ یہ خیالات جب کسی شخص کے دل اور دماغ پر حاوی ہوتے ہیں تو اس کے جسم پر لرزہ طاری ہو جاتا ہے، اس کا بدن کپکپا جاتا ہے اور وہ جان دینے سے گھبراتا ہے اور اس میدان سے بچنے کی کوشش کرتا ہے۔ اسی طرح مالی قربانی کا وقت آئے تو وہ گھبرا جاتا ہے اور اسے اپنے بچوں کی پرورش کا خیال روپیہ کو بلا دریغ خرچ کرنے نہیں دیتا۔ اپنی زندگی تک تو اسے پروا نہیں ہوتی سمجھتا ہے جس طرح بھی ہو گا میں اپنے بچوں کی پرورش کر لوں گا۔ لیکن ساتھ ہی اس کے دل میں یہ خیال بھی آ جاتا ہے کہ اگر مال لٹانے کے بعد میں مر گیا اور میرے بچوں کے لئے کوئی چیز باقی نہ رہی تو ان کا بعد میں کیا حال ہو گا۔ اس وقت اگر وہ سمجھتا ہے کہ قوم نے میرے بچوں کی پرورش نہیں کرنی تو وہ بزدل بن جاتا ہے اور قربانی کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ پس یاد رکھو یتیم کی خبر گیری کرنا صرف نیکی اور تقویٰ ہی نہیں بلکہ قوم کے کیریکٹر کو بلند کرنا اور اسے قربانیوں پر زیادہ سے زیادہ دلیر بنانا ہے۔

(تفسیر کبیر جلد ہشتم صفحہ 567-566)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم عبدالقدیر قمر صاحب

صاف دل کو کثرت اعجاز کی حاجت نہیں

اللہ تعالیٰ نے جب بھی بنی نوع انسان پر اپنی بے انتہا رحم اور کرم کی بارش برساتے ہوئے محض انہی کی فلاح و بہبود کے لئے اپنے مامورین کو مبعوث فرمایا۔ تو انہیں سخت تکالیف' مصائب' استہزاء' ٹھٹھے اور مخول کا نشانہ بننا پڑا۔ اہل دنیا نے کبھی بھی ان کی راہ میں پھول نہیں بچھائے بلکہ ہمیشہ ہی کانٹوں کی بارش کی۔ مامورین کو اپنی راہ صاف کرنے کے لئے اور کامیابی کی منزل تک پہنچنے کے لئے انتہائی تگ و دو کرنا پڑی۔ الٰہی تائیدات' نشانات معجزات' کرامات اور ہر وہ مؤثر ذریعہ اپنانا پڑا جس سے قلوب ہدایت الٰہی کے لئے مستعد ہو سکیں۔

بایں ہمہ بعض ایسی بھی پاک اور سلیم الفطرت روحیں تھیں جو اپنی ذاتی نیکی اور پارسائی اور تقویٰ کی وجہ سے آنے والے کو محض چہرے سے ہی شناخت کر لیتی تھیں۔ کہ درخت تو اپنے پھل سے ہی پہچانا جاتا ہے۔ اس لئے سرکار دو عالم فخر موجودات حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ بھی اپنی صداقت کی آپ دلیل تھے۔

اگر خواہی دلیلے عاشقش باش
محمد ہست برہان محمد

آج کی محفل میں صرف ان پاک روحوں کا تذکرہ مقصود ہے جنہوں نے محض اپنے نور فراست سے' پاکیزگی دل سے رحمۃ للعالمین' خاتم النبین ﷺ کی صداقت ملاحظہ کر کے دل وجان سے آپ پر قربان ہو کر اس شعر کی صداقت کو روز روشن کی طرح ثابت کر دیا۔

صاف دل کو کثرت اعجاز کی حاجت نہیں
اک نشاں کافی ہے گر دل میں ہو خوف کردگار

مقام صدیقیت

اسلام کے بطل جلیل' یار غار رسول ؐ خلیفہ اول حضرت ابو بکر صدیقؓ بغیر کوئی دلیل مانگے بغیر کسی نشان کے مطالبے محض آپ کی روشن پیشانی سے پھوٹتی صداقت کی شعاعوں کی لپیٹ میں آ گئے اس کی تفصیل یہ ہے کہ جب آپ کو پتہ چلا کہ آپ کے پیارے دوست حضرت محمد ﷺ نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے آپ حضور ؐ کے در دولت پر حاضر ہوئے' عرض کیا' حضور ؐ نے نبوت کا دعویٰ فرمایا ہے حضور ؐ تفصیل سے بتانے لگے تا قدیمی دوست کو ٹھوکر نہ لگے۔ حضرت ابو بکرؓ نے عرض کیا مجھے کسی دلیل سے غرض نہیں صرف یہ فرما دیجئے کہ کیا آپ ؐ نے نبی ہونے کا دعویٰ کیا ہے؟ حضور ؐ نے پھر وضاحت کرنا چاہی۔ مگر حضرت ابو بکرؓ کا پھر وہی سوال تھا کہ کیا آپ نے نبوت کا دعویٰ فرمایا ہے؟ حضور ؐ کے اقرار کرنے پر کہ ہاں خدا تعالیٰ نے مجھے نبی بنایا ہے آپ فوراً ایمان لے آئے۔ اور صدیقیت کے لقب سے ملقب ہوئے۔

قبولیت دعا

ادھر کفار منصوبہ بنا رہے تھے کہ بانی اسلام کا راستہ کیسے روکا جائے۔ عمر بن خطاب یہ ذمہ داری سنبھال چکے تھے کہ (نعوذ باللہ) میں ان کا کام تمام کروں گا۔ ادھر آنحضور ؐ خدا سے عرض کر رہے تھے اے خدا عمر کے ذریعہ اسلام کو مدد پہنچا۔ قبولیت کا وقت تھا' عمر بن خطاب گھر سے تلوار لے کر اپنے منصوبہ کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے نکلے۔ راستہ میں ایک شخص ابو نعیم) نے کہا عمر۔ ننگی تلوار کے ساتھ کدھر کا ارادہ ہے۔ عمر بن خطاب کہنے لگے۔ میں روز روز کے مسئلے کو ختم کرنے جا رہا ہوں۔ انہوں نے کہا پہلے گھر کی خبر تو لو۔ تمہاری بہن اور بہنوئی مسلمان ہو چکے ہیں عمر غصے میں کھولتے ہوئے بہن کے گھر پہنچے۔ اندر سے قرآن کریم کے پڑھنے کی آواز آ رہی تھی۔ زور زور سے دروازہ کھٹکھٹانے لگے۔ بہن' بہنوئی سمجھ گئے کہ عمر ہیں۔ انہوں نے فوراً اپنے استاد حضرت خبابؓ کو چھپا دیا۔ اور پھر دروازہ کھولا۔ عمر نے پوچھا۔ سنا ہے تم لوگ صابی ہو گئے ہو۔ اور یہ کہتے ہی بہنوئی کو مارنا شروع کر دیا۔ بہن چھڑانے آگے بڑھیں تو ان کے بھی ایک دو ہاتھ لگائے۔ جس کے نتیجہ میں ان کے چہرے سے خون بہنے لگا۔ خون دیکھ کر عمر سخت شرمندہ ہوئے۔ کہنے لگے لاؤ دکھاؤ۔ کیا پڑھ رہے تھے۔ بہن سمجھ گئی کہ خدا نے عمر کے دل کو بدل دیا ہے۔ کہنے لگی نہیں عمر۔ تم ناپاک ہو۔ اور قرآن پاک ہے۔ پہلے نہا کر پاک ہو لو۔ پھر دوں گی۔ عمر نے غسل کیا غسل کے ساتھ ہی سارا غصہ کافور ہو گیا۔ قرآن پڑھتے ہی سبحان اللہ سبحان اللہ کہنے لگے اور پوچھنے لگے۔ آنحضور ؐ کہاں ہیں؟ پتہ چلنے پر دار ارقم پہنچے۔ دروازہ پر دستک دی۔ ایک شخص نے دیکھ کر عرض کی عمر ننگی تلوار لئے کھڑے ہیں حضرت حمزہؓ نے فرمایا دروازہ کھول دو۔ اگر تو نیت نیک سے آیا ہے تو خیر ورنہ اسی کی تلوار سے اس کا سر قلم کر دوں گا۔ دروازہ کھولا۔ حضرت عمر اندر داخل ہوئے۔ نبی اکرم ؐ نے آگے بڑھ کر عمر کے سینہ پر ہاتھ پھیرا اور پوچھا۔ عمر تمہارا سینہ ابھی بھی اسلام کے لئے نہیں کھلا۔ عرض کیا۔ حضور میں تو آپ ہی کی غلامی کا جوا پہننے کو حاضر ہوا ہوں۔ یہ سنتے ہی فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی۔ آنحضور ﷺ کی دعا قبول ہو چکی تھی۔ اسلام کو وہ بہادر اور جری جرنیل مل چکا تھا جس پر آج تاریخ بھی فخر کرتی ہے۔

ایک معجزہ

آغاز اسلام کی بات ہے ایک دن آنخضرت ﷺ اپنے دوست حضرت ابو بکر صدیقؓ کے ساتھ مکہ معظمہ سے باہر جنگل میں تشریف لے گئے۔ دوران سفر آپ کو پیاس محسوس ہوئی۔ مگر دور و نزدیک کہیں پانی نہ تھا۔ ایک نوجوان چرواہا بکریاں چرا رہا تھا۔ حضرت ابو بکرؓ نے اس سے دودھ کا پوچھا تو اس نے کہا "یہ بکریاں میری نہیں ہیں۔ مالک کی اجازت کے بغیر کسی بکری کا دودھ دینا امانت میں خیانت ہو گی۔ جو میں کرنا نہیں چاہتا۔

یہ جواب سن کر حضور ﷺ نے فرمایا۔ تم ایسی بکری لاؤ۔ جو دودھ نہ دیتی ہو۔ جب وہ بکری لے کر آئے تو حضور ؐ نے اس کے تھنوں پر ہاتھ پھیرا اور دعا کی تو آناً فاناً بکری کے تھن دودھ سے بھر گئے۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ نے دودھ دوہا۔ وہ دودھ اس قدر تھا کہ تینوں نے سیر ہو کر پیا۔ اور جب شام کو واپس پہنچے تو وہ نوجوان در اقدس پر حاضر ہو کر غلامی رسول ﷺ میں داخل ہو گیا۔ حضور نے بڑی محبت اور شفقت سے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے دعائیں دیں۔ یہ نوجوان حضرت عبداللہ بن مسعودؓ تھے۔ رضی اللہ عنہ

تدبیر کند بندہ تقدیر زند خندہ

حضرت طفیل بن عمرو دوس قبیلے کے ایک خوش گو شاعر' زیرک' عقل مند اور صاحب حیثیت آدمی تھے۔ ایک دن اپنے کسی کام سے مکہ آئے تو صنادید قریش نے آپ کے کان بھرنا شروع کئے کہ ہمارے ہاں ایک جادوگر ہے۔ جو لوگوں کو اپنی طلاقت لسانی اور سحر سے اپنے قابو میں کر لیتا ہے۔ اس سے بچ کر رہنا۔ قریش نابکار نے آپ کو ایسا وحشت زدہ کر دیا کہ آپ نے کانوں میں روئی ٹھونس لی کہ کہیں کوئی بات کانوں میں نہ پڑ جائے۔ ایک دن صبح صبح طفیل خانہ کعبہ گئے تو حضور ؐ کو صحن کعبہ میں نماز پڑھتے دیکھا۔ ان کو یہ نظارہ بڑا بھلا معلوم ہوا۔ انہوں نے اپنے دل میں سوچا اے طفیل تو کیا احمق آدمی ہے کہ قریش کے جھانسے میں آ گیا۔ تو خود صاحب عقل و فراست ہے۔ اچھا برا جان سکتا ہے۔ خود فیصلہ کر سکتا ہے۔ یہ سوچتے ہی روئی کانوں سے نکال باہر کی۔ نماز میں حضور ؐ کو قرآن پڑھتے سنتے رہے۔ حضور ؐ جب نماز سے فارغ ہو کر واپس تشریف لے جا رہے تھے تو یہ بھی پیچھے پیچھے ہو لئے۔ کاشانہ اقدس پر پہنچ کر عرض کی۔

ابھی حرم میں آپ جو کچھ پڑھ رہے تھے مجھے بہت بھلا معلوم ہوا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے تفصیل سے بتائیں اور سمجھائیں۔ سرکار دو عالم ﷺ نے ان کے سامنے خوب کھول کر اسلام کے محاسن بیان فرمائے۔ اور اصناف سخن سے بالاتر یہ شیریں کلام سن کر طفیلؓ پر وجد طاری ہو گیا ان کے دل نے بے اختیار گواہی دی کہ یہ انسانی کلام نہیں۔ فوراً پکار اٹھے۔

"خدا کی قسم میں نے آج تک اس سے بہتر کلام نہیں سنا۔ نہ آپ کی باتوں سے بڑھ کر کوئی پر حکمت اور مبنی بر انصاف بات کبھی سنی ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے سچے رسول ہیں۔ اور آپ کی دعوت مجھے دل و جان سے قبول ہے۔

یوں حضرت طفیل نعمت اسلام سے بہرہ یاب ہو گئے۔

بات معمولی نہیں

حضرت مصعبؓ بن عمیر مکہ کے ذی وجاہت گھرانے سے تعلق رکھتے تھے۔ گاہے گاہے ان کے کانوں میں سرکار دو عالم ﷺ کی دعوت الی اللہ کی آواز پہنچتی رہتی تھی۔ چونکہ آغاز جوانی تھا۔ اس لئے زیادہ سنجیدگی سے نہ لیتے تھے مگر ایک دن کیا ہوا؟ کہ جب آپ مسجد حرام پہنچے تو دیکھا کہ بڑے بڑے سرداران قریش جمع ہیں۔ اسلام اور بانی اسلام کے خلاف اشتعال انگیز گفتگو ہو رہی ہے ان کی باتیں سن کر حضرت مصعبؓ نے محسوس کیا کہ وہ جس بات کو معمولی سمجھ رہے تھے وہ قریش کے ان سرداروں کے لئے کس قدر سر دردی کا باعث بنی ہوئی ہے۔ تب انہوں نے اس معاملہ کو سنجیدگی سے سوچا کہ آخر اس آواز میں کیا جادو ہے جو لوگ جوق در جوق اس طرف لبیک کہہ رہے ہیں۔ کیوں نہ میں بھی اس کو قریب سے دیکھوں اور سمجھوں۔ یہی سوچتے ہوئے دار ارقم کی طرف روانہ ہوئے۔ دار ارقم جو اسلام کا تبلیغی مرکز تھا۔ مصعبؓ نے وہاں پہنچتے ہی دروازے پر دستک دی۔ دروازہ کھلا تو وہ اندر چلے گئے۔ دیکھا کہ آنحضرت ﷺ ایک چٹائی پر تشریف فرما ہیں۔ اور صحابہؓ نے چاند کے گرد ہالہ بنا رکھا ہے۔ حضور ؐ اس وقت قرآن کریم کی تعلیم سے اپنے صحابہؓ کو نواز رہے تھے۔ حضور اقدس کی زبان سے نکلا ہوا ایک ایک لفظ مصعبؓ کے شکوک و شبہات کو دور کر رہا تھا۔ کایا کلپ ہو رہی تھی۔ غفلت کے پردے چاک ہو رہے تھے۔ اور قلب و نظر نور ایمان سے منور ہو رہا تھا۔ بے اختیار اٹھے' التماس کی اے اللہ کے رسول ؐ مجھے بھی اپنی غلامی میں قبول فرمالیجئے۔ مجلس میں موجود ہر مسلمان کا دل خوشی و انبساط سے جھوم اٹھا کہ ایک اور مرد حق آستانہ الوہیت پر سجدہ ریز ہو چکا تھا۔

سچا چہرہ

حضرت ابو ذر غفاری نیک سرشت اور پاک فطرت اور سلیم العقل فرد تھے۔ ایک دن آپ کے کان میں یہ آواز پڑی کہ مکہ میں ایک شخص نے نبی ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ جو لوگوں کو بت پرستی سے منع کرتا اور توحید کی تعلیم دیتا ہے۔ آپ تو پہلے ہی ایک رہنما اور ہادی کی تلاش میں تھے۔ اسی وقت اپنے بھائی انیس کو تحقیق احوال کے لئے مکہ روانہ کیا۔ انیس ایک بلند پایہ شاعر اور نہایت عقل مند اور زیرک انسان تھے۔ مکہ گئے۔ حالات کا جائزہ لیا اور واپس آ کر یہ رپورٹ دی کہ

"لوگ اسے شاعر' کاہن اور جادوگر کہتے ہیں لیکن خدا کی قسم میں نے اسے ایسا نہیں پایا۔ وہ نہ شاعر ہے نہ کاہن اور نہ جادوگر' وہ تو لوگوں کو محض بھلائی کی طرف بلاتا ہے۔ اور برائیوں سے روکتا ہے۔"

اس مختصر جواب سے حضرت ابو ذرؓ کی تسلی نہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوئی۔ اور تحقیق حق کے لئے بنفس نفیس عازم مکہ ہوئے۔ مکہ پہنچ کر کعبہ میں قیام کیا۔ چونکہ حضور ﷺ کو پہچانتے نہ تھے۔ کسی سے پوچھنا بھی خلاف مصلحت جانتے تھے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے کہ اے خدا تو خود ہی رہنمائی فرمادے۔ کئی دن گزر گئے۔ ایک دن حضرت علیؓ نے ان سے پوچھا۔ آپ کو یہاں آئے کئی دن ہو گئے ہیں۔ آپ کو کس کی تلاش ہے؟ حضرت ابوذرؓ نے جواب دیا کہ اگر تم وعدہ کرو کہ میرے راز کو راز رکھ کر مجھے میری منزل مقصود تک پہنچادو گے تو عرض مدعا کرتا ہوں۔" حضرت علیؓ کے تسلی دینے پر آپ نے اپنا مقصد بیان کیا کہ میں یہاں محض مکہ کے داعی حق کی تلاش میں مقیم ہوں۔ حضرت علیؓ انہیں لے کر بارگاہ نبوی میں حاضر ہوئے۔ چہرہ مبارک دیکھتے ہی دل نے گواہی دی کہ اسی مہرتاباں کی تلاش تھی۔ بے تابانہ عرض کی۔ حضورؐ مجھے اپنی تعلیم سے سرفراز فرمائیے۔ حضور اقدس نے نہایت فصیح و بلیغ انداز میں تبلیغ فرمائی کہ حضرت ابوذر کا دل جوش ایمان سے بھر گیا۔ اور اسی وقت کلمہ شہادت پڑھ کر غلامی رسولؐ میں آگئے۔

شان کریمی کا اعجاز

زبردست خطیب حضرت ابوجندلؓ کے والد سہیل بن عمرو اسلام اور رسول اسلام کے شدید ترین معاندین میں سے تھے۔ اور ان کی ساری عمر اس سعی نامراد میں گزری کہ کسی طرح اسلام کا نام صفحہ ہستی سے مٹ جائے۔ مگر

الٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ "دوا" نے کام کیا

سب کوششیں رائیگاں اور ضائع ہو گئیں۔ یہاں تک کہ وہ دن آگیا جب آفتاب رسالت دس ہزار قدوسیوں کے جلو میں فاران کی چوٹیوں پر جلوہ فگن ہوا۔ تو سہیل بھاگ کر اپنے گھر کے اندر جا چھپے۔ ان پر اس قدر دہشت ہوئی کہ اپنے اسی بیٹے سے جس پر ساری عمر مسلمان ہونے کی وجہ سے ظلم کرتے رہے یعنی حضرت ابوجندل سے کہنے لگے۔

"اے لخت جگر جس طرح بن پڑے محمد سے سفارش کر کے میری جان بخشی کراؤ۔"

حضرت ابوجندلؓ نے حامی بھر لی اور حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر التجا کی۔ "یا رسول اللہؐ میرے والد کو امان مرحمت فرمائیے۔ حضورؐ، ابوجندلؓ کی قربانیوں سے پوری طرح آگاہ تھے۔ بلا تامل ان کی سفارش قبول کرتے ہوئے فرمایا۔

"سہیل خدا کی امان میں ہے۔ وہ کسی خوف و خطر کے بغیر گھر سے نکلے، کسی مسلمان کو اجازت نہیں ہے کہ وہ اس کو گزند پہنچائے۔ سہیل صاحب عقل و شرف ہے۔ ایسا شخص نعمت اسلام سے محروم نہیں رہ سکتا۔"

حضرت ابوجندل خوش خوش گھر گئے اور والد صاحب کو خوشخبری سنائی تو انہوں نے کہا۔

"خدا کی قسم محمدؐ بچپن میں بھی نیک تھے اور بڑی عمر میں بھی نیک ہیں" اور پھر رحمت عالم کی یہ شان کریمی دیکھتے ہوئے کلمہ طیبہ پڑھتے ہوئے مسلمان ہو گئے۔

☆......☆......☆......☆

ہومیو ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

سپرے پرفیوم بنائیں

آج کل پرفیوم (خوشبو) اس قدر مہنگی ہو چکی ہے کہ ایک خاص طبقہ ہی اس سے استفادہ کر سکتا ہے۔ اس مضمون میں ہم ایک ایسی ترکیب بیان کریں گے جس کے ذریعے اعلیٰ اور معیاری خوشبو نہایت سستے داموں ہر شخص خود تیار کر سکتا ہے۔ یاد رکھیں کہ طبی نقطہ نگاہ سے خوشبو دل و دماغ اور روح کو فرحت و تازگی بخشتی ہے اور صحت پر نہایت خوشگوار اثرات مرتب کرتی ہے۔

سپرے پرفیوم کی تیاری

اجزاء۔

1۔ کنسنٹریٹڈ پرفیوم آئل یعنی گاڑھی و تیز خوشبو۔

2۔ محلل۔ ہلکا کرنے والا کیمیکل جس کا مخصوص نام ٹی 20 ہے۔ اور کیمیائی نام Methanol ہے اور الکحل کی قسم ہے یہ گاڑھی خوشبو کو ہلکا کرنے کے کام آتا ہے۔

گاڑھی خوشبو عام طور پر 3 تا 5 حصے استعمال ہوتی ہے۔ اور باقی محلل ہوتا ہے۔ مگر بعض لوگ 10 تا 20 والی بھی استعمال کرتے ہیں۔ بہرحال یہ ہر شخص کی ذاتی پسند پر مبنی ہے۔

مثلاً گاڑھی خوشبو 3 حصے

ٹی 20	97 حصے
ٹوٹل	100

ہمارے نزدیک ہلکی اور دھیمی خوشبو بہت بھلی لگتی ہے۔ جیسا کہ ہم دیکھتے ہیں کہ کائنات میں پائے جانے والے پھولوں کی خوشبوئیں بھی ہلکی اور دھیمی ہی ہوتی ہیں جو طبیعت کو بہت بھاتی ہیں۔ اس کے برعکس تیز خوشبو سے بعض طبائع کو سر درد اور الرجی کی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں۔

اب ہم چند مشہور عام خوشبویات کا ذیل میں ذکر کرتے ہیں۔

کنسنٹریٹڈ پرفیوم آئلز کی موجودہ قیمتیں بحساب فی 25 ایم ایل درج ہیں۔

ازارو۔ 60/ روپے۔ کول واٹر۔ 97/ روپے۔ چارلی۔ 80/ روپے۔ ڈن ہل۔ 70/ روپے۔ ایس کیپ۔ 80/ روپے۔ انٹی میٹ ای ایکس۔ 90/ روپے۔ نوبل۔ 78/ روپے۔ اوپیم۔ 90/ روپے۔ پیرس۔ 90/ روپے۔ پوائزن ای ایکس۔ 87/ روپے۔ پولو۔ 65/ روپے رومانس۔ 100/ روپے۔ ٹی روز۔ 52/ روپے۔ ٹی روز ای ایکس۔ 110/ روپے۔ پروفیسی۔ 60/ روپے۔ صندل 20/ روپے۔ بروٹ۔ 60/ روپے۔

ٹی 20 (محلل) فی 1000 ملی لیٹر۔ 50/ روپے۔

قیمتیں اس لئے لکھ دی ہیں تاکہ اجزاء کی خرید کے وقت دکاندار مطبوعہ نرخ سے زیادہ وصول نہ کر سکے نیز قارئین کو اندازہ ہو سکے کہ ان کی مطلوبہ شئے کتنے میں تیار ہو سکتی ہے۔ مضمون کی اشاعت تک قیمتوں میں اضافہ ہو چکا ہو گا۔

مذکورہ گاڑھی خوشبویات میں سے کوئی ایک 2 تا 5 حصے میں ٹی۔ 20 95 تا 98 حصے ملا کر خوب ہلا لیں۔ بعض اوقات ایک سے زیادہ خوشبویات کو مرکب کر کے T-20 میں ملایا جاتا ہے۔ مثلاً

پروفیسی	2 حصے
ازارو	2 حصے
صندل	2 حصے
ٹی۔ 20	94 حصے
ٹوٹل	100 حصے

یہ ہر شخص کے ذاتی ذوق و پسند پر منحصر ہے کہ اسے کونسی چیز پسند ہے تاہم مذکورہ مرکب کو اکثر لوگ پسند کرتے ہیں۔

اجزاء کا حصول

لاہور میں شاہ عالم مارکیٹ میں پاپڑ منڈی بوتل بازار کے اندر بہت سی دکانیں ہیں جہاں سے اجزا مل سکتے ہیں۔ ایک دکان جسے خالص اجزاء اور مناسب ریٹ کے لحاظ سے بہتر پایا وہ "لاہور ایسینس ہاؤس" ہے۔ مزید کوشش و تحقیق سے عین ممکن ہے اس سے بہتر کئی لوگ مل جائیں۔ نیز کراچی امپورٹنگ ایجنسی پاپڑی منڈی میں اچھی دکان ہے۔ فیصل آباد میں منٹگمری بازار میں دکانیں ہیں۔ کراچی میں کیمبل سٹریٹ میں۔

پرفیوم کو سپرے پمپ میں بھرنے کا طریقہ

1۔ سپرے پمپ کا بٹن اتار کر الگ کر لیں۔

2۔ پلاسٹک کی 10 ایم ایل سرنج جس کی نوزل باہر ہو لے کر اس کے ساتھ انفوژن سیٹ کا ربڑ والا حصہ نوزل کے اوپر چڑھا کر ربڑ کی (کانتر) لپیٹ کر خوب کس کر باندھ لیں۔ دوسرا سرا کھلا رہنے دیں۔

یہ چیزیں کسی بھی میڈیکل سٹور سے حاصل کر سکتے ہیں۔ سرنج B.D یا کسی اچھی کمپنی کی ہونی چاہئے۔

3۔ کسی کھلے منہ والے شیشے یا چینی کے برتن میں خوشبو اور T-20 اپنی پسند کے تناسب سے ملا کر رکھ لیں۔

4۔ تیار شدہ محلول سرنج میں بھر لیں اور سپرے پمپ کے سرے پر بائیں ہاتھ سے ربڑ کو بخوبی چڑھائیں اور بائیں ہاتھ کے ناخن کی مدد سے پمپ کے سرے کو نیچے دبائیں۔ اس سے پمپ کا لاک کھل جائے گا۔ دائیں ہاتھ سے سرنج کا پسٹن دبائیں اس سے محلول سپرے پمپ میں داخل ہوتا چلا جائے گا۔ 10 ایم ایل بھر کر ربڑ اتار لیں اور پمپ کے سرے کو انگلی سے ہلکا ہلکا دبائیں تاکہ ہوا خارج ہو جائے۔ مذکورہ طریق پر شیشی کو بھر لیں اور تھوڑی سی جگہ خالی چھوڑ دیں۔

5۔ سپرے پمپ جس قدر اچھی کوالٹی کا ہو گا اسی قدر بھرنے میں آسانی ہو گی اور سپرے کرتے وقت اچھا نتیجہ دے گا۔

6۔ جو لوگ ذاتی ضرورت کے علاوہ اسے کاروباری رنگ دینا چاہیں وہ اسے اپنا سکتے ہیں۔ اس میں منافع کا مارجن بہت زیادہ ہے۔

7۔ سپرے پمپ کی استعمال شدہ ہر قسم کی خالی شیشیاں کباڑیوں سے سستے داموں مل سکتی ہیں جو پاپڑ منڈی شاہ عالم مارکیٹ لاہور کے باہر بیٹھے ہوتے ہیں۔

کاروباری شکل دینے کے لئے نئی شیشیاں خریدیں اور اپنے نام پر چلائیں۔ دوسری کمپنیوں کے طبع شدہ لیبل کارٹن ان کے مخصوص برانڈ ناموں کے ساتھ مل سکتے ہیں جو کہ جعلی کام ہے۔ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔ ہم ہرگز اس کے حق میں نہیں ہیں۔

ٹالکم پوڈر بنانا چاہیں تو اس کا میٹریل بھی وہاں سے مل سکتا ہے خالی ڈبے لیبل سادہ ٹالکم پوڈر خوشبویات وغیرہ۔ ٹالکم پوڈر 5 تا 10 روپے فی کلو گرام کے حساب سے ملتا ہے اس میں مذکورہ بالا خوشبویات 5 % کے تناسب سے ملا کر سستے داموں ٹالکم پوڈر تیار کر سکتے ہیں خوشبو مفرد ملائیں یا مرکب یہ آپ کی مرضی و پسند پر منحصر ہے۔

یہ مضمون جہاں مہنگائی کا توڑ ہے وہاں کئی لوگوں کے لئے چھوٹے یا بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع فراہم کر سکتا ہے اور کئی خاندانوں کے پیٹ پالنے کا ذریعہ بن سکتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پانی کا قحط

انگلستان میں اگر خشک سالی جاری رہی اور بارشیں ضرورت کے مطابق نہ ہوئیں تو ملک میں پانی کے قحط کا اندیشہ ہے۔ جس کے لئے ابھی سے تیاریاں شروع کی جا رہی ہیں۔ ایک تجویز تو یہ ہے کہ جیسے کہ مڈل ایسٹ ممالک میں سمندر کے پانی سے پینے کا پانی حاصل کیا جاتا ہے، حاصل کیا جائے۔ بعض جگہوں پر ایسا انتظام کیا جا رہا ہے۔ مگر ایسے پلانٹ لگانا بہت سرمایہ چاہتا ہے۔ ایک آسان ترکیب یہ نکالی گئی ہے کہ پانی کو دوسرے ممالک مثلاً سکاٹ لینڈ اور ناروے سے سمندری راستہ سے درآمد کیا جائے۔ اس مقصد کے لئے جو بڑے بڑے پلاسٹک بیگ استعمال کئے جائیں گے وہ مضبوط Poly urethane کے بنے ہوئے ہوں گے جن میں سے ہر ایک میں ایک لاکھ ساٹھ ہزار گیلن پانی آسکتا ہے۔ اگر یہ سکیم کامیاب رہی تو اس سے پچاس گنا حجم رکھنے والے بیگ بھی تیار کئے جا سکتے ہیں۔

یہ بیگ برطانیہ میں پانی کے قحط زدہ علاقوں کے قریب سمندر میں رکھے جائیں گے جہاں سے پمپوں کے ذریعہ پانی ساحل تک پہنچایا جائے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے خاص خاص پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 23- اکتوبر 1998ء

12-45 رات-چلڈرنز کارنر- قرآن کلاس-
1-10 رات- فرام دی آرکائیوز- تبرکات-
2-05 رات-ہومیوپیتھی کلاس-
3-10 رات-عربی زبان سیکھئے-
3-25 رات- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- سجرے پُھل
4-40 رات-چلڈرنز کارنر-یسرنا القرآن-
5-05 صبح-لقاء مع العرب-
6-20 صبح-کوئز پروگرام-تاریخ احمدیت-
6-55 صبح-اردو کلاس-
8-00 صبح-عربی زبان سیکھئے-
8-20 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- سجرے پُھل-
8-50 صبح-ہومیوپیتھی کلاس-
10-30 صبح- چلڈرنز کارنر یسرنا القرآن کلاس-
10-55 صبح-پشتو آئٹم-احمدیت پیغام-
12-00 دوپہر- تبرکات- تقریر حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب- جلسہ سالانہ ربوہ 1962ء
12-50 دوپہر-لقاء مع العرب-
1-50 دوپہر-اردو کلاس-
3-00 دوپہر- کمپیوٹر سب کے لئے
4-45 سہ پہر- نظم اور درود شریف-
5-00 شام-خطبہ جمعہ-لائیو-
6-05 رات- انٹرویو- عبدالمنان ناہید صاحب کے ساتھ-
6-55 رات- حضرت صاحب کی ملاقات فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ-98-10-19
8-00 رات-لقاء مع العرب-
9-00 رات-خطبہ جمعہ 98-10-23
10-20 رات-اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ 24-اکتوبر 1998ء

12-30 رات-چلڈرنز کلاس نمبر 118
1-00 رات- طبی معاملات- حمل کے متعلق ہدایات اور نصائح-
1-40 رات-خطبہ جمعہ 98-10-23
2-55 رات- حضرت صاحب کی ملاقات فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ-
4-35 رات-چلڈرنز کلاس نمبر 118-
5-05 صبح-لقاء مع العرب-
6-10 صبح-خطبہ جمعہ-98-10-23
7-15 صبح-اردو کلاس-
8-20 صبح- کمپیوٹرز سب کے لئے
8-55 صبح- حضرت صاحب کی ملاقات فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ-
10-55 دوپہر-چلڈرنز کلاس نمبر 118-
11-20 دوپہر- سرائیکی پروگرام- حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات سرائیکی 95-11-10-ترجمہ کے ساتھ-
12-20 دوپہر-درس ملفوظات-
12-35 دوپہر-طبی معاملات- حمل کے متعلق ہدایات اور نصائح-
1-10 دوپہر-لقاء مع العرب-
2-10 دوپہر-اردو کلاس-
3-15 دوپہر- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- تقریر مولانا سلطان محمود انور صاحب-
5-40 شام-ڈینش زبان سیکھئے-
8-20 رات- چلڈرنز کلاس- 98-10-24
9-25 رات-لقاء مع العرب-
10-25 رات- التفسیر الکبیر- پروگرام نمبر 15-
11-20 رات-اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اتوار 25- اکتوبر 1998ء

1-25 رات- چلڈرنز کارنر- قرآن کوئز- نمبر 27-
1-50 رات- مجلس سوال و جواب حضرت صاحب کے ساتھ 98-10-18-
3-20 رات- چلڈرنز کلاس- 98-10-24-
4-25 رات-ڈینش زبان سیکھئے-
5-50 رات-چلڈرنز کارنر- قرآن کوئز نمبر 27-
6-15 صبح-لقاء مع العرب-
7-15 صبح-احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- تقریر ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب- جلسہ سالانہ یو-کے-1996ء
8-00 صبح-اردو کلاس-
9-00 صبح-ڈینش زبان سیکھئے-
9-40 صبح-ڈاکومنٹری-لجنہ نمائش-
9-50 صبح-چلڈرنز کلاس-98-10-24
11-05 دوپہر- چلڈرنز کارنر- قرآن کوئز نمبر 27-
12-20 دوپہر- خطبہ جمعہ- قرآن کوئز- نمبر 27-
1-25 دوپہر- مجلس سوال و جواب 98-10-18-
2-55 دوپہر-لقاء مع العرب-
3-55 دوپہر-اردو کلاس-
5-35 شام-چینی زبان سیکھئے-
8-10 رات- حضرت صاحب کی ملاقات انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ-94-11-13
9-05 رات-لقاء مع العرب-
10-05 رات- مجلس سوال و جواب البانین احباب کے ساتھ از جرمنی- 95-9-18
11-35 رات-اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اطلاعات و اعلانات

گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کا اعزاز

○ اللہ تعالیٰ کے فضل سے گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کی طالبہ ثمرینہ حمید بنت خواجہ حمید احمد مرحوم اسلام آباد میں قومی سطح پر منعقد ہونے والے پاکستان سپورٹس بورڈ بین الصوبائی گرلز اتھلیٹکس ٹورنامنٹ 1998ء میں مقابلہ جیولن تھرو میں اول قرار پائی اور گولڈن کپ حاصل کیا۔

نیز 16- اکتوبر 1998ء فیصل آباد بورڈ کے تحت منعقدہ تقریب تقسیم انعامات کے موقع پر جامعہ نصرت کی طالبات عزیزہ عظمیٰ محسن بنت ملک محمد حسین صاحب کو فیصل آباد ڈویژن کی والی بال کی بہترین کھلاڑی قرار پانے پر اور عزیزہ وحیدہ کوثر بنت مکرم محمد صادق صاحب کو فیصل آباد سپورٹس بورڈ میں لانگ جمپ میں اول پوزیشن حاصل کرنے پر نقد انعام سے نوازا گیا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ اس کامیابی کو مزید نمایاں کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت- ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

مکرم محمد الطاف بلوچ صاحب حال کراچی لمبے عرصے سے بیمار ہیں- درخواست دعا ہے-

○ لاہور سے مکرم رانا مبارک احمد صاحب سیکرٹری مال ضلع لاہور لکھتے ہیں-

○ مکرم شیخ ریاض محمود صاحب سیکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ لاہور چند دنوں سے بیمار ہیں-

○ مکرم ٹھیکیدار محمد شریف صاحب صدر جماعت مصری شاہ کمر میں شدید درد کی وجہ سے تکلیف میں ہیں-

○ مکرم چوہدری منور علی صاحب قائد ضلع لاہور کے بازو کا فریکچر پچھلے دنوں ہو گیا ہے-

○ مکرم چوہدری مختار احمد صاحب نشتر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ پروفیسر سیارہ مختار صاحبہ پچھلے چند دنوں سے بیمار ہیں- ان سب احباب کی جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان داخلہ میڈیکل و ڈینٹل کالجز پنجاب

○ پنجاب کے تمام میڈیکل و ڈینٹل کالجز میں برائے سیشن 99-98ء میں سال اول M.B.B.s اور B.D.S میں داخلہ سے قبل داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہو گا- یہ داخلہ ٹیسٹ بیالوجی' فزکس' کیمسٹری اور انگریزی پر مشتمل ہو گا- یہ ٹیسٹ مورخہ 15- نومبر 98ء کو لاہور' ملتان اور راولپنڈی میں ایک ساتھ ہوں گے- داخلہ ٹیسٹ کے پیکٹ -/900 روپے کے عوض پنجاب کے میڈیکل / ڈینٹل کالجز سے دستیاب ہیں- (یہ فارم 25- اکتوبر 98ء تا 31- اکتوبر 98ء دستیاب ہوں گے-) داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 6- نومبر 98ء مقرر ہے- میرٹ لسٹ بناتے وقت 50 فیصد نمبر F.Sc کے رزلٹ اور 50 فیصد نمبر داخلہ ٹیسٹ کی بنیاد پر دیئے جائیں گے- داخلہ ٹیسٹ میں فیل ہونے والے طالب علم کو داخلہ کے لئے Consider نہیں کیا جائے گا- رزلٹ کا اعلان 21- نومبر 98ء کو کیا جائے گا-

اعلان داخلہ

○ Fast ادارہ واقع کراچی- لاہور اور اسلام آباد میں داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31- اکتوبر 98ء ہے اور داخلہ ٹیسٹ مورخہ 9- نومبر 98ء کو ہو گا- داخلہ ٹیسٹ انگریزی- IQ اور F.s.c میتھ پر مشتمل ہو گا- داخلہ ٹیسٹ فیس -/500 روپے ہے اور فارم وغیرہ بھی ادارہ جات سے -/500 کے عوض دستیاب ہیں-

(نظارت تعلیم)

اعلان داخلہ ٹیسٹ

○ انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان نے نئے سیشن میں داخلہ کے لئے ٹیسٹ کی تاریخ کا اعلان کر دیا ہے- یہ ٹیسٹ 29- نومبر 98ء کو ہو گا- درخواست دہندہ کا کم از کم گریجویٹ ہونا لازمی ہے- داخلہ فارم 19- اکتوبر سے 21- نومبر 98ء تک ICMAP کے سینٹرز سے دستیاب ہوں گے داخلہ ٹیسٹ فیس -/600 روپے ہے- یہ ٹیسٹ Arithmatic- انگریزی اور ذہانت پر مشتمل ہو گا-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ : 21- اکتوبر- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 21 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32 درجے سنٹی گریڈ
22- اکتوبر- غروب آفتاب 5-31
23- اکتوبر- طلوع آفتاب 6-16

عالمی خبریں

امن مذاکرات کا چھٹا روز

واشنگٹن کے قریب میری لینڈ میں مشرق وسطی کے مسئلے پر اسرائیل اور فلسطین کے درمیان مذاکرات چھٹے روز میں داخل ہو گئے ہیں۔ ابتدائی طور پر ان مذاکرات کے لئے چار دن مقرر کئے گئے تھے۔ وائٹ ہاؤس نے کہا ہے کہ تھوڑی سی پیش رفت ہوئی ہے خیال ہے کہ امن سمجھوتہ طے پا جائے گا۔ صدر کلنٹن مذاکرات کو ناکامی سے بچانے کی بھرپور جدوجہد کر رہے ہیں۔ انہوں نے دونوں رہنماؤں سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتوں کے بعد یاہو اور عرفات کے ساتھ ڈنر کیا۔

افغانستان میں خوفناک جنگ

طالبان نے افغانستان میں تعلقان پر یلغار کر دی ہے جس سے خوفناک جنگ چھڑ گئی ہے۔ یہ جگہ احمد شاہ مسعود نے طالبان سے چھین لی تھی۔ پانچ ہزار طالبان فوجی سرحد پر بھیج دیئے گئے ہیں۔

روسی ہیلی کاپٹر جنگ میں

افغانستان میں روسی ہیلی کاپٹروں نے گولہ باری کر کے طالبان کو پیچھے دھکیل دیا ہے۔ روسی افواج کے دستے چند دن قبل افغانستان میں پہنچ چکے ہیں۔ ازبکستان تاجکستان اور ترکمانستان سے ملحقہ افغان صوبوں میں روسی فوج کی چھاپہ مار کارروائیاں شروع ہو چکی ہیں۔

کوسووو میں مزید سرب فوج

مغربی ملکوں کے امن معاہدوں اور سفارتی دباؤ کو نظرانداز کرتے ہوئے کوسووو میں سربیا نے مزید فوج بھیج دی ہے۔ یاد رہے کہ سربیا کو کوسووو سے فوجیں نکالنے کے لئے دس روز کی مہلت دی گئی تھی۔ امن معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے سربیا کی فوج کی کوسووو آمد سے کشیدگی پھر بڑھ گئی ہے۔ امریکی نمائندے نے وارننگ دی ہے کہ اگر سربیا نے معاہدہ پر عمل درآمد نہ کیا تو نیٹو کی فوج کارروائی کرنے پر مجبور ہو جائے گی۔

ٹیکساس میں سمندری طوفان

امریکی ریاست ٹیکساس میں سمندری طوفان سے 13- افراد ہلاک ہو گئے۔ دو روز کی مسلسل ریکارڈ بارش سے لاکھوں افراد بے گھر ہو گئے۔

18- بھارتی فوجی ہلاک

مقبوضہ کشمیر میں دھماکوں میں 18- بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے۔ حزب المجاہدین کی پیر پنجال رجمنٹ نے راجوری کے علاقے درہال میں 3- دھماکے کئے۔ دو گاڑیاں اور ایک جیپ تباہ ہو گئی۔ جموں جیل سے 3 مجاہدین فرار ہو گئے۔

سیرالیون میں سزائے موت

سیرالیون میں فائرنگ اسکواڈ نے سابق فوجی قیادت کو سرعام گولیوں سے اڑا دیا۔ ملٹری جنتا کے ساتھ مل کر بغاوت کرنے کے الزام میں سابق چیف آف سٹاف جنرل حسن جنرل کوروما اور ایک خاتون سارجنٹ سمیت 24 فوجی افسروں اور سپاہیوں کو سزائے موت دے دی گئی۔ کوفی عنان کی طرف سے سزائے موت رکوانے کی کوششیں رائیگاں گئیں۔ برطانیہ کا اظہار افسوس انسانی حقوق کی تنظیموں کی طرف سے مذمت۔ سیرالیون کے صدر تیجان نے کہا ہے کہ ان لوگوں کے لئے معافی کی گنجائش نہیں تھی۔

ملائیشیا میں سکون ہے

ملائیشیا کے وزیر اعظم مہاتیر محمد نے دعویٰ کیا ہے کہ ملائیشیا میں سکون ہے۔ لوگ امریکی خبروں پر اعتبار نہ کریں۔ انہوں نے جاپان میں خطاب کرتے ہوئے جاپانی صحافیوں سے کہا کہ خود آکر ملائیشیا کی صورت حال کا جائزہ لیں۔

ملکی خبریں

ڈالر لانے والوں کو آئینی ضمانت

وزیر اعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ ملک میں ڈالر لانے والوں کو آئینی ضمانت دیں گے۔ وزیر اعظم نے ایسے سو افراد تیار کرنے کے لئے جو 5 کروڑ ڈالر فی کس فوری طور پر مہیا کر دیں، اپٹما کے چیئرمین میاں منیر کو دس روز کی مہلت دے دی ہے۔ وزیر اعظم نے برآمدات کی فروغ کے لئے ملک میں ایکسپورٹ ڈیویلپمنٹ اتھارٹی کے قیام کا اعلان کیا۔

پہلے نجی پاور کمپنیاں

آئی ایم ایف نے پاکستان کے ساتھ مذاکرات ملتوی کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہماری مانو ورنہ تعلقات ختم ہو جائیں گے۔ پہلے نجی پاور کمپنیوں کے ساتھ معاملات طے کریں۔ آئی ایم ایف نے کہا ہے کہ اب پاکستان سے مذاکرات اسی وقت ہونگے جب نجی پاور کمپنیوں اور بجلی کے نرخوں کا مسئلہ حل کر لیا جائے گا۔ ڈیڑھ ارب ڈالر کا امدادی پیکیج خطرے میں پڑ گیا ہے۔ آئی ایم ایف کے مینیجر نے انتباہ کیا ہے کہ پاکستان نے ہمارے مطالبات نہ مانے تو ڈیفالٹر ہو جائے گا۔ معاملات سلجھانے میں جتنی دیر لگائے گا اتنا ہی زیادہ نقصان ہو گا۔ آئی ایم ایف کے مطابق پاکستان نے بجلی کے نرخوں میں اضافہ نہ کر کے اپنی اقتصادی مشکلات میں اضافہ کیا ہے۔

تاجروں سے قرضہ کی طلبی

آئی ایف ایم کی طرف سے جواب ملنے پر حکومت نے تاجروں سے قرضہ مانگ لیا ہے۔

انڈی پنڈنٹ کے انکشافات

برطانوی اخبار آبزرور کے بعد ایک اور برطانوی اخبار انڈی پنڈنٹ نے وزیر اعظم نواز شریف کے خلاف بدعنوانی کے الزامات عائد کئے ہیں۔ اخبار نے انکشاف کیا ہے کہ بوگس اکاؤنٹ کے ذریعے شریف خاندان نے کروڑوں ڈالر بیرون ملک منتقل کر دیئے شریف خاندان کے کروڑوں ڈالر اعلیٰ حکومتی عہدے پر فائز وزیر اعظم کے ایک دوست نے منتقل کئے۔ جس کے لئے برطانیہ میں مقیم قاضی خاندان کے نام پر بوگس اکاؤنٹ کھولے گئے۔ اخبار نے مزید الزام لگایا ہے کہ پارک لین میں شریف خاندان کے 4- فلیٹ ہیں۔ جن میں سے ایک وزیر اعظم کے بیٹے کے لئے اور باقی دیگر مقاصد کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ اخبار نے کہا ہے کہ ان اکاؤنٹس کے ذریعے نہ صرف ڈالر منتقل ہوئے بلکہ بینکوں سے بھاری قرضے بھی لئے گئے۔

اکانومسٹ کی رپورٹ

معروف برطانوی جریدے نے پاکستان کے حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے بجلی کی قیمتوں میں 30 فیصدی کمی کو پاگل پن کی انتہا قرار دیا ہے۔ آئی ایم ایف عوامی سہولیات (بجلی پانی سوئی گیس وغیرہ) کی قیمتوں میں اضافے کا مطالبہ کر رہا ہے۔ تھرمل معاہدوں کی منسوخی سے ملک میں بیرونی سرمایہ کاری ناممکن ہو گئی ہے۔

قاضی خاندان کا ردعمل

برطانیہ میں مقیم قاضی خاندان نے شریف خاندان کی کرپشن سے حاصل کردہ کروڑوں ڈالر کی دھوکہ دہی سے ان کے نام پر پاکستان سے برطانیہ منتقل کرنے پر شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ نواز شریف اور اس کے حواریوں نے فراڈ کرپشن اور احسان فراموشی کی نئی تاریخ رقم کر دی ہے۔

وکیل کا تبصرے سے انکار

لندن میں نواز شریف کے وکیل نے انڈی پنڈنٹ میں شائع ہونے والی رپورٹ پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ انڈی پنڈنٹ کا کہنا ہے کہ رپورٹ شائع کرنے سے قبل وزیر اعظم کے وکیل سے متعدد بار رابطہ کرنے کی کوششیں کی گئیں۔ وکیل نے نہ صرف بات کرنے سے انکار کر دیا بلکہ گفتگو سے بھی احتراز کرتے رہے۔

حکیم سعید کا قتل

وزیر اعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ حکیم سعید کے قاتلوں کے ساتھ سازشیوں کو بھی گرفتار کریں گے۔ کراچی کے لئے حکومت کا پیکیج سازشیوں کو پسند نہیں آیا۔ انہوں نے حکیم سعید کی بیٹی، اہل خانہ اور صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میں حالات سدھارنے اور امن قائم کرنے کے لئے کراچی آیا ہوں کامیابی تک چین سے نہیں بیٹھوں گا۔ انہوں نے حکیم سعید کے قتل کو تاریخ کا خوفناک واقعہ قرار دیا۔

66- گرفتار

حکیم سعید کے قتل کی چھان بین کرنے والوں نے 66- افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ دہشت گردی میں استعمال ہونے والی گاڑی سے بعض اہم دستاویزات ملی ہیں۔ 20- شخصیات کی بیرون ملک روانگی پر پابندی لگا دی گئی ہے پولیس کا کہنا ہے کہ آئندہ 48 گھنٹوں میں قاتلوں تک پہنچیں گے۔

1100 مذہبی رہنماؤں کی حفاظت

حکومت نے دہشت گردوں سے بچانے کے لئے 1100 مذہبی رہنماؤں کو سیکیورٹی گارڈ فراہم کرنے کا حکم دیا ہے۔ صوبائی حکومتوں کو علمائے دین کی حفاظت کے اقدامات پر سختی سے عمل درآمد کی ہدایت کر دی گئی ہے۔

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
دوکان 212837
رہائش 212175

ہومیو ڈاکٹر عبدالباسط قمر (فرحت کلینک والے) ڈاکٹر ولمار شوابے اور ڈاکٹر ریک ویگ جرمنی کا دورہ کر کے واپس کلینک پر آچکے ہیں۔ اب ہم ہومیو پیتھک ادویات کو بہتر سمجھتے ہیں
ایف بی ڈسٹری بیوٹرز طارق مارکیٹ ربوہ 212352
(ربوہ میں ہومیو پیتھک کی ملکی اور غیر ملکی ادویات کے تھوک فروش)

اکسیر موٹاپا | ہمدرد نسواں (محبوب اٹھراء) | دوائی فضل الٰہی (برائے اولاد نرینہ) | زد جام عشق | اکسیر لیکوریا کیپسول | چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے کلین اپ | سفوف اکسیر شوگر | جدید دواخانہ خدمت خلق گولبازار ربوہ 659